سببِ تنظیم و وجہ تسمیہ قصیدۂ بُردہ شریف

شیخ الاسلام حضرت شیخ شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حمّاد البوصیری[1] ناظمِ قصیدہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ مرض فالج میں مبتلا ہوئے جس سے اُنکا نصف بدن بالکل بے حس و معطل ہوگیا۔ متعدد حاذق اطبا کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" کے مصداق یہ روز بروز نحیف و کمزور ہوتے چلے گئے اور اپنی صحت و تندرستی کے عود سے بالکل مایوس، متفکر و غمگین رہتے اور جنابِ باری میں دُعا کرتے۔ اس کارسازِ حقیقی و مسبب الاسباب نے ان کے دل میں یہ القا کیا کہ رسالتمآب کی نعت و مدح میں ایک قصیدہ نظم کریں چنانچہ اُنھوں نے یہ قصیدہ نظم کیا۔ بعد تکمیل ایک شب خواب میں دیکھا کہ وہ یہ قصیدہ دربارِ رسالت میں پڑھ رہے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسکی سماعت سے نہایت محظوظ ہو رہے ہیں۔ جب وہ اِس بیت "کَمْ اَبْرَاَتْ الخ" پر پہنچے تو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک شیخ بوصیری کے تمام جسم پر پھیرا اور صلے میں ایک بُردِ یمانی (یمنی چادر) عطا فرمائی۔ جب وہ بیدار ہوئے تو خود کو بالکل صحیح و تندرست اور ایسا پایا جیسے کہ اُنھیں کوئی مرض ہی لاحق نہ ہوا تھا اور آپ کے جسم پر فی الواقع وہ مبارک چادر موجود تھی جو شب کو عطا فرمائی گئی تھی اس پر شیخؒ بارگاہِ خداوندی میں شکرانہ بجا لائے۔

صبح کسی ضرورت سے شیخ بوصیریؒ بازار تشریف لے جا رہے تھے راہ

---

[1] بوصیر مضافاتِ مصر کا ایک قریہ ہے جو ناظمِ قصیدہ کا وطن ہے۔

میں اُنھیں ایک بزرگ ملے اور نقلِ قصیدہ کی اجازت چاہی۔ شیخؒ نے جواب میں کہا کہ میں نے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں آپ کونسے قصیدہ کی نقل چاہتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا اس کی جس کی ابتدا اَمِنْ تَذَکُّرِ الخ سے ہوتی ہے۔ شیخؒ نے کہا میرے اس قصیدہ کی کسی کو اطلاع نہیں آپ کو کیسے علم ہوگیا۔ ان بزرگ نے رات کے خواب کا واقعہ من وعن بیان کیا اور یہ فرمایا کہ میں بھی اُس وقت بارگاہِ رسالت میں موجود تھا چنانچہ شیخؒ نے اُنھیں اس قصیدہ کی نقل دے دی۔

شدہ شدہ یہ خبر ملک طاہر کے وزیر شیخ بہاؤالدین کو پہنچی وہ نہایت حسنِ عقیدت سے سروپا برہنہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس قصیدہ کو سُنا اور اسے نہایت احترام سے اپنے سر پر رکھ کر طالبِ برکت ہوا۔ ونیز سعد الدین[1] فاروقی جو وزیرِ مذکور کے نائب تھے اندھے ہوگئے تھے۔ اُنھوں نے ایک شب خواب میں رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی زیارت کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سُنا کہ وزیر سے قصیدہ بُردہ لیکر اپنی دونوں آنکھوں پر مل لو اس کی برکت سے خداوند قدوس تمہیں بینا فرمادیگا۔ چنانچہ اُنھوں نے بتعمیل ارشادِ نبوی صبح وزیر موصوف سے قصیدہ لیکر اپنی آنکھوں سے مل لیا اور فوری بینا ہوگئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ناظمِ قصیدہ کو بُردِ یمانی عطا فرمانے اور زبان فیض ترجمان سے قصیدہ ہذا کو "قصیدہ بُردہ" سے موسوم کرنے کی وجہ سے اسکا نام قصیدہ بُردہ پڑگیا۔ ان مندرجہ برکات واثرات کے علاوہ قصیدہ ہذا کے

---

[1] بعض نسخوں میں ان کا نام شرف الدین فارنالی لکھا ہے۔

تاحال جو برکات واثرات پڑھنے سُننے والوں پر مُرتب ہوتے رہے ہیں وہ حدو حصر سے باہر ہیں۔ ان کے منجملہ قصیدہ اور اسکے منتخب اشعار کے چند برکات جو اسے بحیثیت وظیفہ و معمول پڑھنے والے بزرگوں سے منقول ہیں ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

یہ قصیدہ لکھ کر جس مکان یا مال و متاع میں رکھا جائے اس میں چوری نہ ہو اور ہر طرح کی ہلاکت سے محفوظ رہے۔ اس کا پڑھنا قضاءِ حاجات اور حلِ مشکلات کے لئے بیحد نافع و مجرب ہے اس کو حُسنِ عقیدت سے پڑھ کر جو دُعا کی جائے گی انشاء اللہ مستجاب و مقبول ہوگی۔

شیخ ابراہیم باجوریؒ نے اس قصیدہ کی شرح عربی میں بعض ابیات کے جو فوائد و تاثیرات بیان کی ہیں وہ مختصراً درج ذیل ہیں:۔

(۱) اَمِنْ تَذَکُّرِ۔ اَمْ هَبَّتِ صفحہ ۴۴۸ ہرن کی جھلّی پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بہت جلد عربی زبان سیکھ لیں گے۔

(۲) نَعَمْ سَرٰی۔ صفحہ ۴۵۰ جو شخص بعد نماز عشاء پڑھ کر سو جائے تو خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۳) مُحَمَّدٌ۔ هُوَالْحَبِیْبُ صفحہ ۴۵۸ جو شخص ان ابیات کی مواظبت کرے گا مصائب و آفات سے محفوظ رہے گا۔ جو مبتلائے مصائب پڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا توسل اختیار کرے مصائب فوری رفع ہو جائیں گے۔

(۴) دَعَآ اِلَی اللّٰهِ۔ صفحہ ۴۵۹ ہر نماز کے بعد یہ شعر برائے حفظِ ایمان و امان دس مرتبہ پڑھے اور شروع میں یہ درود پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِیِّكَ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ۔

(۵) "فَاقَ النَّبِیِّیْنَ سے لَوْ نَاسَبَتْ" تک صفحہ ۴۵۹ ان ابیات کا دشمنانِ دین سے جہاد اور بحث و مناظرہ کے وقت قوّتِ قلب اور شدت و غلبہ کے لئے پڑھنا بیحد مفید ہے۔

(۶) لَا تُنْكِرِ الْوَحْیَ، فَذَاكَ حِیْنَ صفحہ ۴۷۳ یہ ابیات امراضِ سینہ کے لئے بیحد مفید ہیں۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوری سکوری پر لکھ کر اِسے جوشاندہ سوس (ملیٹھی) سے دھوکر پئیں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(۷) تَبَارَكَ اللّٰهُ۔ كَمْ اَبْرَأَتْ صفحہ ۴۷۳ یہ شعر صرع (مرگی) اور فالج و دیگر امراض کے لئے اکسیر ہیں (مصروع) مرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان ان ابیات کو لکھے و نیز نیلے کپڑے پر لکھ کر اسکا فتیلہ بنائے اور اسکو جلاکر مصروع کی ناک میں دھواں دے فوری ہوش آجائیگا اور صحت حاصل ہوگی۔ ہوش آنے کے بعد آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا مٹا دیا جائے انشاء اللہ مرگی دُور ہو جائے گی اور دوبارہ یہ مرض نہ ہوگا۔ اگر ہو تو یہ ابیات قرآن کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں تو عجائب نظر آئیں۔ اور فالج زدہ ان ابیات کو لکھ کر اُسکے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو انشاء اللہ صحتِ کُلّی حاصل ہو جیساکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ناظم قصیدہ کے ساتھ کیا۔ اور تندرست آدمی بھی پڑھکر اپنے ہاتھ جسم سے مل لے تو انشاء اللہ فالج سے محفوظ رہے۔

(۸) كَمْ جَدَّلَتْ۔ كَفَاكَ صفحہ ۴۹۰ اِن ابیات کا تعویذ لکھ کر بچّوں کے گلے میں ڈالا جائے تو ان کا حافظہ تیز اور فہم زیادہ ہو وہ آسیب اور تمام

اثرات و امراض سے محفوظ رہیں۔
(۹) "خَدَمْتُهُ سے وَلَمْ اَرِدْ" تک صفحہ ۴۹۱ ان ابیات کو گلاب و زعفران سے لکھ کر دھو کر سانپ بچھو اور کوئی دوسرا زہریلا جانور کاٹے تو اسکو پلائیں انشاء اللہ زہر فوراً اُتر جائے اور اسکا اثر زائل ہو جائے۔
(۱۰) "یَا اَکْرَمَ سے فَاِنَّ مِنْ" تک صفحہ ۴۹۵ پڑھ کر جس مقصد کے لئے بتوسل حضور صلی اللہ علیہ وسلم دُعا کرے قبول ہوگی۔

اس کے علاوہ دیگر ابیات کے فوائد و برکات بھی ہیں لیکن اس مختصر سی کتاب میں ان کے ذکر کی گنجائش نہیں۔ غرضیکہ حُسنِ عقیدت سے بپاسِ آداب بشرطِ طہارت اس قصیدہ کا پڑھنا بیحد نافع اور مستجاب و مقبول ہے۔ جس کی دلیل اور شہادت اسی ایک بات سے ملتی ہے کہ مدح رسول میں صحابہ و تابعین کے تمام قصائد سے کہیں زیادہ یہ قصیدہ بیحد مقبول اور شہرۂ آفاق ہے اور تمام ممالک عرب و عجم میں بکثرت پڑھا جاتا ہے دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر قاری و سامع کو اور اس ناچیز کو اس کی برکتوں اور فوائد سے فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

دُعاگو،

مینجنگ ڈائریکٹر
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور۔ کراچی راولپنڈی۔ پشاور

قصیدۂ بُردہ

قصیدۂ بُردہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد نبی

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اُمّی پر اور اُن کی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

سب تعریف اللہ کو ہے جو پیدا کرنیوالا ہے مخلوق کا عدم سے

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

پھر درود ہو اوپر اُسکے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ فصل پہلی ہے

فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آگئے

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا آگئی

اَوْاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٖ

یا اضم سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ منع کرنے سے اور روتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

اور تیرے دل کو کیا ہوا کہ اُسے تو کہتا ہے فاقہ میں آ تو اور بیخود ہوجاتا ہے

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے

مَّا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَ مُضْطَرِمِ

اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو کھنڈروں پر نہ روتا

وَّلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اور درخت بان اور علم کے ذکر سے بیتاب اور بے قرار نہ ہوتا

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

عشق کا انکار تو کیونکر کرسکتا ہے جب تجھ پر گواہی دیدی

بِہٖ عَلَیْکَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

دو سچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّیْ عَبْرَۃٍ وَّضَنًی

اور ثابت کردیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰی خَدَّیْكَ وَالْعَنَمِ

تیرے رخساروں پر مانند گلِ زرد اور شاخ سُرخ کے

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَهْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

ہاں سچ ہے مجھے اسکا خیال آگیا ہی جسے میں چاہتا ہوں اسلئے مجھے رقت ہوئی

وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

یَا لَآئِمِیْ فِی الْهَوَی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً

اے مجھے ملامت کرنیوالے عشق میں مجھے معذور رکھ

مِّنِّیْٓ اِلَیْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اور تو اگر منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِي وَلَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز سخن چینوں سے نہیں چھپنے والا

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِي بِمُنْحَسِمِ

اور نہ میرا درد موقوف ہونے والا ہے

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

تونے مجھے اچھی نصیحت کی مگر میں کب سنتا ہوں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

عاشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرا ہوتا ہے

اِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِيْ عَذَلِيْ

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جھوٹ جانا ملامت کرنے میں

وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِيْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

حالانکہ وہ تہمت سے بعید سچا نصیحت گر ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

یہ فصل دوسری ہے

فِیْ مَنْعِ ھَوَی النَّفْسِ

باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ

میرے نفس امارہ نے نصیحت نہ مانی

مِنْ جَھْلِھَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْھَرَمِ

اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبرسنی کی

وَلَآ اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی

اور میں نے اُسکی مہمانی نہ کی اچھے عملوں سے

ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشَمِ

ایسا مہمان جو میرے سر پر آیا اور میں نے اُسکی توقیر نہ رکھی

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَآ اُوَقِّرُہٗ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توقیر نہ کروں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنْهُ بِالْكَتَمِ

توجو میرا راز کھل گیا ہے اُسے چھپاتا ہیں کتم کے خضاب سے

مَنْ لِّيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز رکھے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا

تو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا

إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہار کو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى

اور نفس تو مانند بچہ کے ہے جبتک اُسے دودھ پلاتے جاؤ گے

حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

پیتے جائے گا اور جب چھڑا دو گے تو چھوڑ دیگا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ

اسکو اسکی آرزوں سے روک اور خبردار اس پر حرص ہوا کو غالب نہ ہونے دیجیو

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

جہاں حرص وہوا غالب ہوتی ہی تو مار ڈالتی ہی یا عیب ناک کر دیتی ہے

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِى الْاَعْمَالِ سَآئِمَةٌ

اور اسکی نگہبانی کر کہ وہ مانند جانور چرنے والے کے ہے

وَّاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اسکو چرنے نہ آوے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً

اس نفس نے بار بار لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کیلئے قاتل ہوئیں

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِى الدَّسَمِ

کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ چکنائی میں زہر ہے

وَاخْشَ الدَّسَآئِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ

اور خوف کر بُری چیزوں سے جو بھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہونے سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا بُرا ہوتا ہے بہت کھا لینے سے

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

اور قصداً دفع کر آنسو اُن آنکھوں سے جو بھر گئی ہیں

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

حرام سے اور اپنے پر فرض جان نگہبانی آنکھوں کی حرام سے

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

اور خلاف کر نفس اور شیطان کا اور اُنکی نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اگرچہ تجھ کو نصیحت خالص سمجھائیں تو اُسکو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

اور اُن کی اطاعت نہ کر کہ وہ دشمن اور حاکم ہیں

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حاکم کے فریب کو کہ کیسا بد ہے

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

الٰہی توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کرے

لَقَدْ نَسَبْتُ بِہٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمٖ

یہ تو ایسا کیا میں نے جیسے بانجھ کے واسطے فرزند بنایا میں نے

اَمَرْتُکَ الْخَیْرَ لٰکِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِہٖ

میں نے تجھے نیکی کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَکَ اسْتَقِمٖ

اور جب خود میں مستقیم نہ ہوا تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دیگا

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

ہائے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ نہ تیار کیا نفلوں سے

وَّلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمٖ

اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

یہ فصل تیسری ہے

فِیْ مَدْحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تعریف میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی

میں نے ظلم کیا اُس نبی کی سُنت پر جس نے راتوں کو اسقدر

اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

عبادت کی کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سُوج سُوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی

اور باندھا اور لپیٹا فاقوں کے سبب اپنے شکم مبارک کو

تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلد تھا

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ

اور اونچے پہاڑ سونے کے بن کر آئے کہ آپکو مائل کریں

عَنْ نَفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٖ

اپنی طرف سو آپ نے کچھ التفات نہ کیا اور اپنی ہمت عالی رکھی

وَاَکَّدَتْ زُھْدَہٗ فِیْھَا ضَرُوْرَتُہٗ

اور بہت مضبوط کر دیا آپکے زہد کو پہاڑوں سے آپکی ضرورت نے

اِنَّ الضَّرُوْرَۃَ لَا تَعْدُوْا عَلَی الْعِصَمٖ

بیشک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الٰہی پر

وَکَیْفَ تَدْعُوْا اِلَی الدُّنْیَا ضَرُوْرَۃُ مَنْ

اور کیونکر دُنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اُس ذات اقدس کو

لَوْلَاہُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْیَا مِنَ الْعَدَمٖ

کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دُنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

سو وہ کون محمد صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا اور آخرت کے سردار اور جن و انسان کے

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

سردار اور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے سردار

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ

ہمارے نبی امر بالمعروف نہی عن المنکر کرنے والے کوئی

اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

اُن سا سچا نہیں "نہیں" اور "ہاں" بولنے میں

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ اُنکی شفاعت کی اُمید ہے

لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف ہیں

دَعَا اِلَی اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِهٖ

اُنہوں نے اللہ کی طرف بُلایا جس نے اُنکا دامن پکڑا

مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

تو گویا ایسی مضبوط رسّی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹے نہیں

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ

نبیوں پر فوق لے گئے خلقت اور خُلق میں

وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَاکَرَمٖ

اور اور نبی نہ اُن کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں جیسے

غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

دریا سے ایک چُلّو یا مینہ سے ایک گھونٹ پانی کا

وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْہِ عِنْدَ حَدِّھِمٖ

اور آپکے روبرو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے رتبہ سے

مِنْ نُقْطَۃِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَۃِ الْحِکَمٖ

بسبب آپکے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل کرنیکے

فَھُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتُہٗ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی اور ظاہری ان پر ختم ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمٖ

پھر حبیب بنالیا ہے اُنکو خلقت کے پیدا کرنیوالے نے

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں

فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

سو اِن میں جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّہِمٖ

جو نصارٰی اپنے نبی میں کہتے ہیں وہ تو نہ کہہ

وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمٖ

اور جس قدر چاہے آپکی مدح میں کہہ اور سُن

وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

اور جس قدر چاہے آپکی ذات کو شرف سے نسبت دے

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

اور جس قدر چاہے آپ کے رتبہ سے بزرگی کو منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللہِ لَیْسَ لَہٗ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے

حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًا

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپکے معجزے ہوتے بزرگی میں

اَحْيَى اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

تو آپکے نام سے زندہ ہو جاتیں بوسیدہ ہڈیاں جب بُلائی جاتیں

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ

آپ نے ہم پر احکامِ شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

اَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

آپکے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہ گئی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

پس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بعد میں سوا اپنے فہم کے عجز کے

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

جیسے آفتاب کہ آنکھوں کو دُور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے

صَغِيْرَةً وَّ تُكِلُّ الطَّرْفُ مِنْ اَمَمِ

اور دیکھو تو آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ

اور کیونکر دریافت کرے آپکی حقیقت دُنیا میں

قَوْمٌ نِّيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

جو قوم کہ سوتی ہے اور خواب میں تسلّی کئے ہوئے ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہیں

وَّ اَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

اور بیشک وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السّلام لائے ہیں

فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ بِهِمِ

سو بیشک آپ کے نور سے اُن کو ملے ہیں

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انبیا رستارے ہیں

يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

کہ جہالت کی تاریکی میں اُس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھا رہے ہیں

حَتّٰى اِذَا اطَّلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدَا

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا ہدایت عام ہوگئی

هَا الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

جہان میں اور تمام اُمتیں زندہ کردیں

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ

صلے علیٰ کیا بزرگ ہے آپکی صورت جسکو خلقِ عظیم نے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

زینت دی ہی کہ حُسن جدا جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جدا روح افزا ہے

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
تازگی میں جیسے شگوفہ اور شرف میں جیسے چودھویں رات کا چاند
وَّالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِي هِمَمٍ
بخشش میں دریا کے مانند اور ہمت میں دہر کی مثال
كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
اور جلالت میں اکیلے ایسے جیسے بڑے لشکر کے ساتھ ہوں
فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ
جب دیکھو تو شان و شوکت اور دبدبہ ایسا
كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِي صَدَفٍ
اور جب بات کریں مسکرائیں جیسے دُرِّ مکنوں جو سیپ میں سے ظاہر ہوں
مِّنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ
ایک نطق کی کان اور ایک تبسم کی کان دونوں کے موتی ہیں
لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ
جو آپکے جسم مبارک سے مٹی لگی ہے کوئی اسکی برابر نہیں خوشبو میں

طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْہُ وَ مُلْتَثِمٖ

خوشحالی اُس کے لئے ہے جو اُسے سُونگھے اور چُومے

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فصل چوتھی

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیان میں مولد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ

ظاہر کردیا آپکے زمان ولادت نے آپکی عنصر کی پاکیزگی اور خوبی کو

یَا طِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْہُ وَ مُخْتَتَمٖ

سبحان اللہ کیا پاکیزگی ہے اوّل بھی اور آخر بھی

یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْہِ الْفُرْسُ اَنَّہُمْ

اُس روز جان لیا فارسیوں نے کہ وہ سختی

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمٖ

اور عذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

وَبَاتَ اَیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ

اور نوشیرواں کے محل کے کنگرے گر گئے اور وہ پھر

کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مددگار

وَالنَّارُ خَامِدَۃُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

اور فارسیوں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی افسوس سے

عَلَیْہِ وَالنَّھْرُ سَاھِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

اوپر نوشیرواں کے اور نہر اُن کی سوکھ گئی پریشانی سے

وَسَآءَ سَاوَۃَ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُھَا

اور غمگین کیا ساوہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا

وَرُدَّ وَارِدُھَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِ

اور اُس پر سے پیاسے پھر گئے غصّہ کرتے ہوئے

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ

گویا آگ غم سے پانی ہوگئی جیسے پانی تر ہوتا ہے

حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

اور پانی غم سے ایسا بھڑکا کہ آگ بن گیا یعنی خشک ہو گیا جیسے سوکھی مٹی

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

اور جن آواز دیتے تھے آپکے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے

وَّالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوتی تھی اُن انوار سے اور کلموں سے

عَمُّوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ

اندھے اور بہرے ہو گئے کافر کہ اُنہوں نے خوشخبریوں کے

يُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

اعلان نہ سُنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْۢ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بعد اس کے کہ اُن کے کاہنوں نے خبر دی تھی

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

کہ اُن کا دین کج ہو گیا ایسا کہ سیدھا نہ ہو گا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

اور بعد اسکے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلے گرتے نظر آتے

مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

اس کے موافق زمین میں بُت اَوندھے ہوکر گر پڑے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

یہاں کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے

مِّنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

شیاطین ایک پیچھے ایک کے

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

گویا وہ شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر تھا

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِي

یا وہ لشکر تھا کہ جس پر آپ نے کنکر مارے تھے

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا

ان کنکریوں کا پھینکنا تھا بعد اُنکے تسبیح کہنے کے دست مبارک میں

نَبَذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَآءِ مُلْتَقِمٖ

جیسے حضرت یونس تسبیح کہنے والے کو پھینکا انتڑیوں سے لقمہ کرنیوالی نے

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فصل پانچویں

فِیْ ذِکْرِ یُمْنِ دَعْوَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذکر میں آپکی دعوت مبارک کے رحمت اللہ کی آپ پر اور سلام ہو

جَآءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

اپنی پنڈلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ

گویا اُن درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

فُرُوْعُھَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمٖ

ایک نادر خط سے آپ کے کمال لکھے

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَآئِرَةً

مانند ابر کے ٹکڑے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے

تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِ

حفاظت کرتا تھا گرمی سے دوپہر کو موسم گرمی میں

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ

میں قسم کھاتا ہوں سچی شق ہونے والے چاند کی کہ

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

اسے آپ کے قلب سے نسبت ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمِ

اور یاد کر اسے جو غار نے خیر و کرم جمع کیا جب اسمیں آپ چھپے تھے

وَّكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہوگئی تھیں کہ آپکو نہ دیکھا

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِيَا

تو صدق یعنی آپ اور صدیق دونوں غار میں تھے اور انکو نہ دکھائی دیتے تھے

وَھُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمٖ

اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی

اُنہوں نے گمان کیا کہ مکڑی نے آپ پر جالا نہیں تنا

خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمٖ

اور کبوتر نے انڈے نہیں دیئے بلکہ پہلے سے یوں ہی ہی

وِقَایَۃُ اللّٰہِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَۃٍ

اللہ کی نگہبانی نے آپ کو بے پروا کر دیا زرہوں

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمٖ

اور چلتوں تہ برتہ سے اور بلند قلعوں سے

مَا سَامَنِی الدَّھْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ

مجھ پر زمانہ نے جب کبھی رنج وخواری سے ستم کیا اور میں نے آپکی پناہ لی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمٖ

فوراً حمایت میں آگیا اور اُس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

اور میں نے جب آپ سے دین و دُنیا کی تونگری چاہی ہی بوسہ دیا ہی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمٖ

بخشش کو اُس دست مبارک کے جو ہر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

انکار نہ کر آپ کو وحی ہونیکا خواب میں کہ آپکا قلب مبارک

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمٖ

نہیں سوتا تھا جب آپکی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ

یہ تو آپ کی نبوّت کے بلوغ کا وقت تھا

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمٖ

اور بالغ ہونیکے لئے خواب دیکھنا لازم ہے جس سے انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلَىٰ غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے مُتہم کیا گیا

آيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفَىٰ عَلَىٰ أَحَدٍ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

کہ بدون اُن کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ

بارہا اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے

وَأَطْلَقَتْ أَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

اور بہت سے محتاج رہا ہوگئے رشتۂ دیوانگی سے بطفیل آپکے دست مبارک کے

وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپکی دُعا سے زندہ ہوگیا

حَتَّىٰ حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهُمِ

اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

اُس ابر سے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی ندیاں اُس

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

ابر سے دریا کے عطائے کثیر یا ایک رَو پانی کی جو سنگین بند سے کھل گئی

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

فصل چھٹی

فِيْ ذِكْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ

بیان میں شرافت و بزرگی قرآن کے

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ اٰيَاتٍ لَهٗ ظَهَرَتْ

مجھے بیان کرنے دے حضرت کے معجزے جو اُن سے ظاہر ہوئے

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ

جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر مہمانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

پس موتیوں کی خوبی زیادہ ہو جاتی ہے پرونے سے

وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرُ مُنْتَظِمِ

اور نہ پرونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی ہے

فَمَا تَطَاوَلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی

پس مدح کرنیوالے کی آرزوئیں کیوں نہ بڑھیں اُس چیز کی طرف

مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمٰن سے محدث لفظوں میں کہ

قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قدیم معنیٰ میں اسلئے کہ صفت اسکی ہیں جو موصوف ہے قدیم سے

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا

نہ تھیں قریب زمانے کے اور اُن سے ہم کو خبر دیتے ہیں

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

آخرت کی اور اولاد عاد اور قوم ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے جو سب نبیوں کے معجزوں

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

سے فائق ہیں کہ اُنکے معجزے ہوئے اور نہ رہے

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

قرآن کی آیتیں ایسی محکمات ہیں کہ کسی دشمن کیلئے جائے شبہ نہیں

لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

اُن آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے

اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

جنگ کی تو وہ باز آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا

اُنکی بلاغت نے معارضہ کرنیوالے کو ایسا رد کیا ہے جیسے

رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنی حرم سے رد کرتا ہے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ

اُن آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسری کی مدد کرتی ہیں

وَّفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

اور فائق ہیں اُس دریا کے جوہر سے حسن و قیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَآئِبُهَا

پس شمار نہیں کئے جاسکتے قرآن شریف کے عجائب اور ملالت کے

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاَمِ

ساتھ ان عجائب کی خریداری نہیں کیجاتی ہے باوجود بہت ہونیکے بلکہ خواہش سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

اُس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اُس سے کہا

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

کہ تو بڑا نصیبہ والا ہے خوب مضبوط رہ اُن پر اُن میں چنگل مار

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظًى

اگر تو نے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے

أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظًى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

تو تُو نے وہ آگ بجھادی اُن آیات کے سرد پانی سے

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ

گویا وہ آیات کریمہ حوض کوثر ہیں جس سے منہ سفید ہوتے ہیں

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

گنہگاروں کے جو ہونگے کالے مانند کوئلوں کے

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً

اور عدل میں جیسے صراط اور میزان ہیں کہ اُن کے

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

سوا لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

تعجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے

تَجَاهُلاً وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب مرض رمد کے

وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

اور منہ پانی کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب سے

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فصل ساتویں

فِیْ ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ

اے بہتر اُن میں کے جن کے فضا کا لوگ احسان طلب کرتے ہیں

سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَنْيُقِ الرُّسُمِ

دوڑے آتے ہیں پیادے اور سوار اُونٹوں پر پے در پے

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

اور وہ ذات مبارک آیت کبریٰ ہے عبرت والے کیواسطے

وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

اور وہی ہے نعمت عظمیٰ غنیمت گننے والے کو

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سیر فرمائی آپنے ایک شب میں حرم مکہ سے بیت المقدس کے حرم تک

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

جیسے چودھویں رات کا چاند چلے اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً

اور ترقی کرتے گئے یہانتک کہ پہنچے قاب قوسین کے رتبہ کو

مِّنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

جو نہ ادراک کیا جاتا ہے اور نہ طلب کیا جاتا ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیاء و مرسلین نے آپکو مقدم کیا

وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمٍ

جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

اور آپ شگاف کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے

فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اسکے صاحب نشان آپ ہیں

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

یہاں کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا

مِّنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کے لئے بالا جانا

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

ہر مکان کو آپ نے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے اس لئے کہ

نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ بلائے گئے بلندی پر جیسے منادی مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

كَيْمَا تَفُوْزُ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ

یہانتک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمٍ

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَحُزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

پس حاصل ہوئے آپکو سب ایسے رتبے جو باعثِ فخر ہیں اور کوئی اُنمیں شریک

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمٍ

نہیں اور گذرے آپ ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُتَبٍ

اور بہت ہیں بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دئیے گئے

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمٍ

اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپکو عطا ہوئیں

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

اے گروہ اسلام ہم کو بہت بشارت ہے کہ ہمارے واسطے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

ایسا رکن عنایت ہوا ہے جو نہ کبھی خراب ہو اور نہ گرے

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهٖ

جب بُلایا اللہ نے ہمارے بُلانے والے کو اپنی عبادت کو

بِاَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

بزرگترین پیغمبروں کا کیا انکو اور ہم بزرگترین اُمتوں کے ہوئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

فصل آٹھویں

فِيْ ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں جہاد کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدَىٰ اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ

دشمنوں کے دل ڈرا دیئے اُنکے نبی ہونیکی خبر نے

كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہی بکریوں سے

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے کافروں سے ہر معرکہ میں یہاںتک کہ

حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمٍ

کافر نیزوں پر یوں معلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہے نیزے پر

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کریں اُن پر

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

جن کے گوشت عقاب اور اور پرندے اوپر لے گئے

تَمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

راتیں گزرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے اُن کے شمار

مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّيَالِيْ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

جب تک راتیں اُن مہینوں کی نہ ہوتیں جنمیں لڑائی حرام ہے

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

گویا دین اسلام انکے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے

بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

ہر سردار پر کہ دشمن کے گوشت کھانے پر بہت حریص ہے

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

دریائے جنگ جو خوش رفتار گھوڑوں پر ہے انکو کھینچتا ہے اور

تَرْمِىْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

بہادروں کی موج کو پھینکتا ہے تھپڑیں لگاتا ہوا

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

ہر اجابت کرنے والا اللہ سے اُمید رکھنے والا ہے

يَسْطُوْا بِمُسْتَاصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

حملہ کرتا ہے کافروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِىَ بِهِمْ

یہاں تک کہ ملت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اُسے

مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

کچھ نہ سمجھتا تھا اپنے اقربا سے مل گئی

مَكْفُوْلَةً أَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ

وہ ملّت کفالت میں اُن سے ہے ہمیشہ اچھے باپ اور

وَّخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

اچھے شوہر کی پس نہ یتیم ہوگی اور نہ بیوہ ہوگی

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ

وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں اُن سے پوچھ کافروں کے صدمے پہنچانے کی خبر

مَّاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ

کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے اُن سے ہر معرکہ میں

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ أُحُدًا

جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ احد کا حال پوچھ

فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ أَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

کہ کافروں کیلئے موت کی فصلیں تھیں وبا سے زیادہ سخت

اَلْمُصْدِرِي الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

وہ صحابہ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سُرخ نکالنے والے

مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللَّمَمِ

اعداء کی ہر ذلت کی سیاہی کے بعد

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ

اور وہ صحابہ نیزوں کے قلموں سے خط لکھنے والے کہ اُنکے قلموں نے

اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

کسی حرف جسم کو بے نقطۂ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاکِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِیْمَا تُمَیِّزُهُمْ

تیز ہتھیار ان کے تمیز کی علامت ہیں

وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیْمَا مِنَ السَّلَمِ

کہ گلاب کا پھول نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خار دار سے

تُهْدِیْ اِلَیْكَ رِیَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

اُن کی خوشخبریاں تجھ کو ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِ

پس تو گمان کرے کہ ہر ہتھیار بند گلاب ہے غلاف میں

كَاَنَّهُمْ فِي ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

گویا وہ اپنے گھوڑوں پیٹھوں پر ایسے ہیں جیسے گھاس میں ٹیلے ہیں

مِّنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

اپنی شفاعت اور احتیاط کے سبب نہ اس سبب سے کہ زینیں تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا

دشمنوں کے دلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهُمِ

چار پائے کو آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نصرت آئی

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اگر شیر بھی اپنی کچھاروں میں اس سے مل جائیں تو دُم دبا کر بھاگ جائیں

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ

ہرگز تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

اور آپ کا دشمن ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

اپنی اُمّت کو اپنی ملّت کے قلعہ میں ایسا لے لیا ہے

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

جیسے شیر اپنے بچّوں کو نیستان میں

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ

کلماتِ الٰہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جنگ کی آپ کی

فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

شان میں اور بہت بُرہان الٰہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً

تجھ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ اُمّی کو زمانہ

فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِی الْيُتُمِ

جاہلیت میں علم اور یتیم کو ادب حاصل ہوا

اَلفَصلُ التَّاسِعُ

فصل نویں

فِی طَلَبِ مَغفِرَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَشَفَاعَۃٍ مِّنْ

بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنیمیں شفاعت کے

رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

خَدَمْتُہٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِہٖ

میں نے آپ کی خدمت مدح سے اسلئے کی ہے کہ عفو ہو جائیں

ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

وہ گناہ جو اتنی عمر میں کئے ہیں یعنی شعر کہتا رہا ہوں اور خدمت کی ہے دولتمند ونکی

اِذْ قَلَّدَانِیْ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ

کیونکہ میرے گلے میں پٹہ ڈالدیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے

کَاَنَّنِیْ بِہِمَا ھَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چارپایوں سے

اَطَعتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الحَالَتَینِ وَمَا

مَیں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں

حَصَلتُ اِلَّا عَلَی الاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

اور کچھ حاصل نہ ہوا سوائے گناہوں اور پشیمانی کے

فَیَا خَسَارَۃَ نَفسِی فِی تِجَارَتِہَا

بڑا افسوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہُوا

لَم تَشتَرِ الدِّینَ بِالدُّنیَا وَلَم تَسُمِ

کہ دین کو نہ خریدا دُنیا کے عوض اور مول نہ لیا

وَمَن یَّبِع اٰجِلًا مِّنہُ بِعَاجِلِہٖ

جو شخص آخرت کے نفع کو دُنیا کے نفع پر بیچتا ہے

یَبِن لَّہُ الغَبنُ فِی بَیعٍ وَّفِی سَلَمِ

اُس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

وَاِن اٰتِ ذَنبًا فَمَا عَھدِی بِمُنتَقِضٍ

اگرچہ میں نے گناہ کیے ہیں پر میرا پیمان نہیں ٹوٹنے کا

مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَتِي

کیونکہ میرے واسطے آپکا عہد ہے بسبب اسکے کہ میرا نام

مُحَمَّدًا وَّهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

محمدؐ ہے اور آپ زیادہ پورا کرنیوالے ہیں خلقت سے عہدوں کو

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں از روئے فضل کے نہ کریں

فَضْلًا وَّإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی اور پاؤں رپٹے

حَاشَاهُ أَنْ يُّحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ

حاشا للہ کہ آپ کا اُمیدوار بخششوں سے محروم رہے

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

یا پناہ لینے والا یوں ہی اُلٹا پھرے بے توقیر

وَمُنذُ اَلزَمتُ اَفکَارِی مَدَآئِحَہٗ

اور میں نے جب سے آپکی مدح میں فکر کو لازم کرلیا ہے

وَجَدتُّہٗ لِخَلَاصِی خَیرَ مُلتَزِمٖ

آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا ذمّہ دار پایا ہے

وَلَن یَّفُوتَ الغِنٰی مِنہُ یَدًا تَرِبَت

اور ہرگز بے نیازی فوت نہ ہوگی اُس ہاتھ کی جو خاک پر پہنچا

اِنَّ الحَیَا یُنبِتُ الاَزھَارَ فِی الاَکَمِ

جس نے وسیلہ آپکا لیا کیونکہ مینہ ٹیلوں پر سبزہ پیدا کرتا ہے

وَلَم اُرِد زَھرَۃَ الدُّنیَا الَّتِی اقتَطَفَت

اور میں نہیں چاہتا ہوں دُنیا کے منافع جیسے زُہیر شاعر کے

یَدَا زُھَیرٍ بِمَا اَثنٰی عَلٰی ھَرِمٖ

ہاتھوں نے میوے چُنے ہرم بن ہشام کی ثنا کہنے میں

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فصل دسویں

فِیْ ذِکْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

بیان و ذکر مناجات میں اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ

اے تمام مخلوق سے بزرگتر آپکے سوا میرا کوئی ایسا نہیں

سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

جس سے پناہ چاہوں حادثۂ عام کے نازل ہونے میں

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُکَ بِیْ

اور اے رسول اللہ آپکا مرتبہ میری شفاعت میں تنگی نہ کر جائے

اِذَا الْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

جس وقت وہ ذات کریم اپنے اسم منتقم کے ساتھ جلوہ گر ہوگی

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا

کیونکہ دُنیا اور آخرت آپکی بخششوں میں سے ہے

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اور لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

یَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِیْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

اے دل ناامید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے

اِنَّ الْکَبَائِرَ فِی الْغُفْرَانِ کَاللَّمَمِ

اس لئے کہ بخشش میں گناہِ کبیرہ چھوٹے ہیں

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا

اُمید ہے کہ جب اللہ کی رحمت تقسیم ہوگی تو موافق

تَأْتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ

گناہوں کے ہوگی جسکے گناہ بہت ہونگے اسپر رحمت بہت ہوگی

یَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ

اے میرے پروردگار میری اُمید کو اُلٹا نہ کیجیو

لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

اپنے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجا کو بر لاؤ

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ

اور اپنے بندے پر دونوں جہان میں عنایت کر کہ جب اُمورِ ہائلہ

صَبْرًا مَّتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يُنْهَزِمِ

اُسکو پیش آتے ہیں تو اسکا صبر بھاگ جاتا ہی یعنی بے صبر ہو جاتا ہے

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةٍ

اور درود وسلام کے ابروں کو اجازت دے کہ ہمیشہ

عَلَی النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّ مُنْسَجِمِ

کمال کثرت سے برسیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

اور سب آل واصحاب اور اُنکے تابعین پر کہ وہ تقوےٰ

اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور حلم وکرم کے اہل ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عَنْ عُمَرَ

پھر راضی ہو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے

وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ عنہم

مَارَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبًا

جب تک کہ بادِ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

اور اونٹوں کو طرب میں ڈالے حُدی کہنے والا نغموں سے

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

پس مغفرت کر اسکے مصنّف کی اور بخشش کر اسکے پڑھنے والے کی

سَأَلْتُكَ الْخَیْرَ یَاذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

بیشک میرا تجھ سے یہی سوال ہے یا صاحب بخشش اور صاحب کرم کے

بِالْخَیْرِ تمّت

تاج کمپنی لمیٹڈ
لاہور • کراچی
راولپنڈی • پشاور